# 12544-دوسری شادی کے لیے پہلی بیوی کی رضامندی شرط نہیں

## سوال

میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مندرجہ ذیل موضوع میں کسی حدیث یا پھر شریعت اسلامیہ کی رائے کی معرفت میں میرا تعاون فرمائیں :
جب کوئی عورت کسی شخص سے شادی شدہ ہواوراس نے دوسری کے علم کے بغیر کوئی اور بھی شادی کر رکھی ہو، یہ کہنے کی توضرورت نہیں کہ یہ حالت بہت مشکل ہے ، اوراس نے میرے ساتھ بہت دور کی حد تک استثناء کیا ہے ، لیکن ظاہر یہ ہوتا ہے کہ حالات کے لیے یہی افضل اور بہتر تھا ۔

## پسندیدہ جواب

ایک سے زیادہ شادی کرنے کے لیے پہلی بیوی کی رضامندی شرط نہیں ، اورنہ ہی خاوند پر فرض ہے کہ وہ جب دوسری شادی کرنا چاہے تواپنی پہلی بیوی کوراضی کرے ، لیکن یہ مکارم اخلاق اورایک اخلاقی فریضہ اوراس سے حسن معاشرت ہے کہ وہ اس کا بھی خیال رکھے اوراس کی تکلیف کوکم کرنے کی کوشش کرے جوکہ اس جیسے معاملے میں عورت کی طبیعت میں شامل ہوتی ہے ۔

اوراسے اچھی اوربہتر ملاقات اورملنے میں مسکراتے چہرے اوراچھی بات کہہ کراوراگرکچھ مال میسر ہواوراس کی ضرورت تووہ بھی دے کرراضی کیا جائے ۔ دیکھیں فتاوی اسلامیۃ (3/ 204) ۔

خاوند پرواجب ہے کہ جب وہ دوسری شادی کرے توحسب استطاعت اپنی بیویوں کے مابین عدل وانصاف کرے ، اوراگروہ عدل وانصاف نہیں کرتا توپھروہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جاری کردہ وعید میں شامل ہوگا ۔

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس کی بھی دو بیویاں ہواوروہ ان میں سے کسی ایک کی طرف مائل ہو توروزقیامت وہ اس حالت میں آئے گا کہ اس کی ایک جانب بھی مائل ہوگی ) سنن نسائی باب عشرۃ النساء حدیث نمبر (3881) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو صحیح سنن نسائی (3682) میں صحیح کہا ہے ۔

اورجب اللہ تعالی نے ہمارے لیے ایک سے زیادہ عورتوں کے ساتھ شادیاں کرنا مباح قرار دیا توکچھ اس طرح فرمایا :

.{، لیکن اگر تمہیں برابری اورعدل نہ کرسکنے کا خوف ہو توایک ہی کافی ہے یا تمہاری ملکیت کی لونڈي، یہ زیادہ قریب ہے کہ تم ایک طرف جھک پڑنے سے بچ جاؤ}.النساء (3) ۔

تواللہ تعالی نے یہ حکم دیا کہ اگروہ انصاف نہیں کرسکتا ہے توایک ہی کافی ہے ۔

اللہ تعالی ہی سیدھے راہ کی توفیق بخشنے والا ہے ۔

دیکھیں فتاوی منارالاسلام (570/2) ۔

واللہ اعلم.